10261 ـ دعوت الی اللہ میں داعی دعوت کی ابتدا کس چیزسے کرے

سوال

ہمارے ہاں اسلامی جماعتیں دعوت دین کی ابتدا جس سے کسی داعی کواپنی دعوت کی ابتدا کرنی واجب ہے میں ایک دوسرے سے مختلف ہیں ، توکیا یہ سیاسی اعتبارسے ہے یا کہ عقیدہ اوراخلاقی اعبتارسے اختلاف ہے ؟
اورآپ کے نزدیک وہ کون سے امورہیں جن سےدعوت دین کی ابتدا کرنی چاہیئے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جواب :

دعوت الی اللہ میں مشروع ہے کہ دعوت کی ابتداتوحید سے کی جائے جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اورباقی سب انبیاء نے کیا ، اورپھرحدیث معاذ رضی اللہ تعالی عنہ میں اسی چیزکا ذکر ہے :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ رضي اللہ تعالی عنہ کوفرمایا تھا :

(آپ اہل کتاب کی ایک قوم سے پاس جارہے ہیں ، جب ان کے پاس جائیں توانہیں دعوت دینا کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئ اورمعبود نہیں اوریہ بھی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں ، اگرانہوں نے اس کا اقرار کرلیا توپھران کے علم میں یہ لائیں کہ اللہ تعالی نے دن رات میں ان پرپانچ نمازیں فرض کیں ہیں ، اگروہ اسے تسلیم کرلیں توپھرانہیں یہ بتائیں کہ اللہ تعالی نے ان پرزکاۃ فرض کی ہے جومالداروں سے لے کر غرباومساکین کودی جائے گی ، اگر وہ اس میں بھی آپ کی بات مان لیں توان کے کے اچھے اوربہتر اموال سے بچ کررہ اور مظلوم کی آہ سے بھی بچ کررہنا اس لیے کہ مظلوم کی آہ اوراللہ تعالی کے درمیان کوئ پردہ نہیں) ۔

یہ توتھا کہ اگر مدعوین کافرہوں اوراگر مدعوین مسلمان ہوں توانہیں وہ دینی احکام بیان کیے جائیں جن وہ جاہل ہوں اوران احکام کی ان مسلمانوں میں کمی ہو اوراسی طرح پہلے سب سے اہم چیزکا خیال رکھا جائے اوراس کے بعد اس سے کم درجہ کی اہمیت والا ۔